سوال

(186) اپنی چیز یعنی ایک روپے کی چیز کو دو یا تین روپے میں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک تاجر کا دعوی ہے کہ اپنی چیز یعنی ایک روپے کی چیز کو دو یا تین روپے میں ہم فروخت کریں گے جس کا دل چاہے لے یا نہ لے ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے۔ کہ بازار میں کسی چیز کا نرخ اگر دو آنے سیر ہے اور ہم دس آنے سیر دیں تو شرعا کوئی گرفت نہیں تو کیا اس کا یہ دعوٰی ٹھیک ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجارت میں دغا فریب منع ہے اپنی چیز کی قیمت جتنی اسے لے سکتا ہے خریدار کو منظور ہے تو لے لے ورنہ اختیار ہے لیکن مقررہ وزن یا مقدار میں کمی نہیں کرنا چاہیے البتہ جن چیزوں کا نرخ سرکاری طور پر مقرر ہو چکا تو اس کی پابندی کرنی بھی ضروری ہے۔ (مونا عبد السلام بستوی دہلوی)

(الاعتصام جلد نمبر 21 شمارہ نمبر 5)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 188

محدث فتویٰ